جدید ایڈیشن مع اضافہ جات

القول المتین

فی

أمر یزید اللعین

(یزید کے کفر اور اُس پر لعنت کا مسئلہ؟)

شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری

جملہ حقوق محفوظ ہیں۔

تالیف: شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری

زیرِ اہتمام: فریدِ ملّت رِیسرچ اِنسٹی ٹیوٹ (FMRi)

مطبع: منہاج القرآن پرنٹرز، لاہور

اِشاعت نمبر 1: اگست 2022ء [1,100 - پاکستان]

اِشاعت نمبر 2: اگست 2022ء [3,300 - پاکستان]

اِشاعت نمبر 3: اگست 2022ء [1,100 - اِنڈیا]

اِشاعت نمبر 4: نومبر 2022ء [500 - پاکستان]

اِشاعت نمبر 5: مارچ 2023ء [1,100 - اِنڈیا]

اِشاعت نمبر 6: مارچ 2023ء [2,200 - پاکستان]

قیمت: 1,700/- روپے

نوٹ: شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری کی تمام تصانیف و تالیفات اور ریکارڈڈ خطبات و لیکچرز وغیرہ سے حاصل ہونے والی جملہ آمدنی اُن کی طرف سے ہمیشہ کے لیے تحریکِ منہاج القرآن کے لیے وقف ہے۔

fmri@research.com.pk

فہرست

☆ پیش لفظ 31

<u>باب نمبر: 1</u> 37

فضائلِ اَہلِ بیتِ اَطہار علیہم السلام

(قرآن و حدیث کی روشنی میں)

تمہید 39

1۔ آیتِ تطہیر اور آیتِ مباہلہ میں باہمی ربط 40

2۔ اَہلِ بیتِ اَطہار علیہم السلام کی عالی شان عظمت کا تذکرہ 46

3۔ اَہلِ بیتِ اَطہار علیہم السلام سے حسنِ سلوک کی بار بار تاکید 48

4۔ اَہلِ بیتِ اَطہار علیہم السلام سے بُغض و عداوت رکھنا ایمان کو خطرے میں ڈالنا ہے 51

5۔ سیدۂ کائنات علیہا السلام حضور صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وسلم کی جان کا حصہ ہیں... 53

6۔ سیدۂ کائنات علیہا السلام کو اذیت دینا حضور علیہ السلام کو اذیت دینا ہے . 54

7۔ سیدۂ کائنات علیہا السلام کی خوشی حضور صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وسلم کی خوشی ہے 55

(1) ائمہ و محدّثین کی تصریحات 56

(2) سیدہ فاطمۃ الزہراء علیہا السلام کو اذیت دینے والی احادیث کا حسنین

کریمین عَلَيۡهِمَا ٱلسَّلَامُ پر اِطلاق 61

(3) درست عقیدہ: حضور عَلَيۡهِ ٱلسَّلَامُ کے ہر قولِ مبارک کا شرعی اِطلاق
ہوتا ہے 63

8۔ سیدنا علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ الکریم سے محبت اور بُغض کا بیان ... 65

9۔ ایمان کا پیمانہ حُبِّ علی اور نفاق کا پیمانہ بُغضِ علی عَلَيۡهِ ٱلسَّلَامُ ہے....... 67

10۔ سیدنا علی المرتضی کرم اللہ وجہہ الکریم ہر مومن کے ولی ہیں 68

11۔ ایمان و نفاق کا حقیقی پیمانہ وہی ہے جو صحابہ کرام رَضِيَ ٱللَّهُ عَنۡهُمۡ نے مقرّر کیا
.... 69

12۔ حضور عَلَيۡهِ ٱلسَّلَامُ سے محبت کا تحقّق اَہلِ بیتِ اَطہار عَلَيۡهِمُ ٱلسَّلَامُ کی محبت سے
ہوتا ہے 70

13۔ رسول اللہ صَلَّى ٱللَّهُ عَلَيۡهِ وَعَلَىٰ آلِهِ وَسَلَّمَ کی حسنین کریمین عَلَيۡهِمَا ٱلسَّلَامُ سے محبت
شدید اور بے مثل تھی 72

حسنین کریمین عَلَيۡهِمَا ٱلسَّلَامُ کے گھر پہ موجود نہ ہونے سے حضور
صَلَّى ٱللَّهُ عَلَيۡهِ وَعَلَىٰ آلِهِ وَسَلَّمَ کو تشویش لاحق ہوئی 78

14۔ حسنین کریمین عَلَيۡهِمَا ٱلسَّلَامُ سے محبت حضور عَلَيۡهِ ٱلسَّلَامُ سے محبت اور حسنین
کریمین عَلَيۡهِمَا ٱلسَّلَامُ سے بُغض حضور عَلَيۡهِ ٱلسَّلَامُ سے بُغض ہے............ 81

15۔ حسنین کریمین عَلَيۡهِمَا ٱلسَّلَامُ سے محبت رکھنے والا جنت میں جب کہ بُغض

رکھنے والا دوزخ میں داخل کیا جائے گا 85
16۔ حضور صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهِ وَسَلَّمَ کا تعلقِ حسب و نسب لازوال ہے 88
17۔ سیدہ کائنات عَلَيْهَا السَّلَامُ کی اولاد کا نسب حضور عَلَيْهِ السَّلَامُ سے ہے 90
حرفِ آخر 93
باب نمبر: 2 95

کُفرِ یزید کی بنیاد اَذیتِ رسول صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهِ وَسَلَّمَ ہے

(قرآن و حدیث کے دلائل اور ائمہ سلف کی تصریحات)

1۔ رسول اللہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهِ وَسَلَّمَ کو اذیّت پہنچانے کا حکم 98
(1) عذاب کی اَقسام 101
(2) عام مومن کا قاتل فاسق مگر جانِ مصطفیٰ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهِ وَسَلَّمَ کو اذیت دینے کا مُرتکب کافر ہوتا ہے 105
2۔ رسول اللہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهِ وَسَلَّمَ کو اذیّت دینے اور عام مومنین کو اذیّت دینے میں فرق 107
3۔ اُم المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا کو اذیّت دینے والے کے لیے قرآنی حکم 109
غور طلب نکتہ: دنیا و آخرت میں لعنت کُفر پر دلالت کرتی ہے ... 111

4۔ کیا امام حسین علیہ السلام کا قتل، عام مسلمان کے قتل کی مانند ہے؟ .. 112

5۔ کیا قتلِ حسین علیہ السلام کا اِقدام براہِ راست رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وسلم کو اذیت دینا نہیں ہے؟ 113

6۔ کیا امام حسین علیہ السلام کا قتل جانِ محمد صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وسلم کی اِہانت نہیں ہے؟ 121

7۔ شہادتِ حسین علیہ السلام کی خبر پر حضور علیہ السلام کا اِظہارِ رَنج و اَلم .. 122

8۔ قتلِ حسین علیہ السلام میں یزید کا کردار 127

9۔ کُفرِ یزید پر قرآن مجید کے بعض دیگر مقامات سے استدلال 128

10۔ اذیّت و اِہانتِ رسول صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وسلم کے اِرتکاب سے یزید کافر قرار پایا 137

11۔ یزید کی توبہ کا اِحتمال مردود ہے 140

12۔ واقعۂ کربلا کو دو شہزادوں کی جنگ قرار دینا دراصل ناصبیت اور خارجیت کا اِظہار ہے 144

خلاصۂ کلام 145

باب نمبر: 3 147

عہدِ یزید — دین و ملت کے لیے باعثِ شرّ و فساد

1۔ اُمتِ محمدیہ میں خلافتِ راشدہ تیس سال تک رہے گی، پھر بادشاہت ہوگی
149 ....

2۔ خلافتِ راشدہ کے بعد قریش کے نَو عمر لڑکوں کی حکومت ہوگی 157

3۔ فرمانِ رسول علیہ السلام: 'میری سنت کو تبدیل کرنے والا سب سے پہلا شخص بنو اُمیہ کا ایک فرد "یزید" ہو گا' 189

باب نمبر: 4 195

یزید نے براہِ راست قتلِ حسین علیہ السلام کا حکم دیا

1۔ حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کا موقف: یزید آلِ رسول علیہ وعلی آلہ الصلاۃ والسلام کے قتل کا براہِ راست ذمہ دار ہے 197

2۔ یزید نے عبید اللہ بن زیاد کو مراسلہ کے ذریعے اِشاراتی زبان (code words) میں براہِ راست قتلِ حسین علیہ السلام کا حکم دیا............... 206

3۔ عمرو بن سعید بن العاص نے ابن زیاد کو یزید کا پیغام پہنچایا کہ امام حسین علیہ السلام کو قتل کر دیا جائے................................ 216

4۔ اِبن زیاد کا کھلا اِعتراف کہ یزید نے اُسے براہِ راست امام حسین علیہ السلام کے قتل کا حکم دیا ہے... 217

5۔ اِبنِ زیاد کا کھلا اِعتراف کہ اُس نے یزید کے براہِ راست حکم پر امام

حسین علیہ السلام کو قتل کیا ہے 218

6۔ یزید نے ولید بن عتبہ کو بھی مراسلہ کے ذریعے اشاراتی زبان (code words) میں قتلِ حسین علیہ السلام کا حکم دیا 219

7۔ یزید کے بیٹے معاویہ کا اِعتراف کہ یزید کے براہِ راست حکم سے آلِ رسول علیہ وعلیٰ آلہ الصلاۃ والسلام کو قتل کیا گیا ہے 223

8۔ ائمہ عظام اور علماء کرام نے یزید کو براہِ راست قتلِ حسین علیہ السلام کا ذمہ دار ٹھہرایا ہے.. 224

9۔ اگر یزید نے قتلِ حسین علیہ السلام کا حکم نہیں دیا تھا تو پھر قاتلینِ حسین کو سزا کیوں نہ دی گئی؟ 227

باب نمبر: 5 235

شہادتِ امام حسین علیہ السلام پر یزید کا اِظہارِ مسرت

باب نمبر: 6 255

یزید کا امام حسین علیہ السلام کے سرِ انور کی بھرے دربار میں توہین کرنا

1۔ امام حسین علیہ السلام کا سرِ انور ابن زیاد کے دربار میں لایا گیا اور اُس نے

بھرے دربار میں سرِ انور کی توہین کی.............................. 257

2۔ ابن زیاد نے امام حسین عَلَیۡهِ ٱلسَّلَامُ کا سرِ انور یزید کے دربار میں بھجوایا 265

3۔ یزید نے امام حسین عَلَیۡهِ ٱلسَّلَامُ کے سرِ انور کی بھرے دربار میں توہین کی
269 ....

4۔ یزید نے نفوسِ اَہلِ بیت کی اِنتہائی اِہانت اور بے توقیری کی....... 280

باب نمبر: 7 287

اَہلِ مدینہ کے ساتھ ظلم و زیادتی کرنے والے کا شرعی حکم

1۔ روزِ قیامت کافر کا کوئی بھی عمل ماجور نہیں ہو گا 289

2۔ اَہلِ مدینہ پر ظلم کرنے والے کا کوئی عمل ماجور نہیں ہو گا........ 292

3۔ اَہلِ مدینہ کے ساتھ برائی کا اِرادہ کرنے والا شخص دوزخ میں اِس طرح
پگھلا دیا جائے گا جیسے پانی میں نمک گُھل جاتا ہے 295

4۔ اَہلِ مدینہ کو خوف زدہ کرنے والے کو اللہ تعالیٰ خوف میں مبتلا کرے گا
299 ....

5۔ اَہلِ مدینہ کو خوف زدہ کرنے والا دراَصل رسول اللہ صَلَّى ٱللَّهُ عَلَيۡهِ وَعَلَىٰ آلِهِ وَسَلَّمَ کو
خوف زدہ کرنے کی جسارت کرتا ہے 300

6۔ اَہلِ مدینہ پر زیادتی کرنے والے کے لیے جہنم کی وعید ہے....... 301

7۔ اَہلِ مدینہ کی حفاظت کرنا اُمت پر فرض ہے جب کہ اُس کا اَمن پامال کرنے والا اُمتِ محمدیہ سے خارج ہے 302

خلاصۂ کلام 303

باب نمبر: 8 305

یزید کے حکم سے مسجدِ نبوی، مدینہ طیبہ اور کعبۃ اللہ کی بے حرمتی

(کِبار تابعین اور اکابرین کے اَقوال کی روشنی میں)

1۔ صحابیِ رسول حضرت ابو سعید الخُدری رضی اللہ عنہ (م: 74ھ) کا قول.... 314

2۔ حضرت سعید بن المسیب (15ھ-94ھ) کا قول 315

3۔ جلیل القدر تابعی امام حسن البصری (م: 110ھ) کا قول 318

4۔ حضرت عطاء بن ابی رَباح (27ھ-114ھ) کا قول............ 318

5۔ امام ابن شہاب الزہری (م: 124ھ) کا قول 324

6۔ امام یعقوب بن سفیان الفسوی (م: 277ھ) کا قول 325

7۔ امام ابن جریر الطبری (م: 310ھ) کا قول 326

8۔ امام علی بن حسین المسعودی (م: 346ھ) کا قول 327

9۔ علامہ ابن حزم ظاہری الاندلسی (م: 456ھ) کا قول 331

10۔ قاضی عیاض المالکی (م: 544ھ) کا قول 334

11۔ امام ابو القاسم السہیلی (م: 581ھ) کا قول 335
12۔ علامہ ابو الفرج بن الجوزی (م: 597ھ) کا قول 336
13۔ امام ابن الاثیر الجزری (م: 630ھ) کا قول 336
14۔ علامہ ابن دحیہ کلبی (م: 633ھ) کا قول 337
15۔ علامہ سبط ابن الجوزی الحنفی (م: 654ھ) کا قول 338
16۔ امام ابو عبد اللہ القرطبی (م: 671ھ) کا قول 343
17۔ علامہ تقی الدین بن تیمیہ (م: 728ھ) کا قول 344
18۔ امام شمس الدین الذہبی (م: 748ھ) کا قول 346
19۔ امام ابو محمد الیافعی (م: 768ھ) کا قول 348
20۔ حافظ عماد الدین بن کثیر (م: 774ھ) کا قول 349
21۔ حافظ ابن حجر العسقلانی (م: 852ھ) کا قول 351
22۔ امام جلال الدین السیوطی (م: 911ھ) کا قول 356
23۔ امام احمد بن حجر الہیتمی المکی (م: 974ھ) کا قول 357
24۔ علامہ علی بن ابراہیم الحلبی (م: 1044ھ) کا قول 359
25۔ علامہ محمد بن عبد الباقی الزرقانی (م: 1122ھ) کا قول 363
خلاصۂ کلام 365

باب نمبر: 9 369

یزید کی سفاکیت اور گھناؤنے کردار کا بیان

(صحابہ و تابعین اور اکابرینِ اُمت کی گواہی)

۱۔ اَہلِ مدینہ کی یزید کے اِسلام دشمن کردار پر گواہی.............. 371
۲۔ اَہلِ بصرہ کی یزید کی بدکرداری پر گواہی.................... 373
3۔ حضرت عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما (۱ھ-73ھ) کی گواہی......... 374
4۔ حضرت مَعْقِل بن سِنان رضی اللہ عنہ (م: 63ھ) کی گواہی 378
5۔ حضرت عبد اللہ بن حنظلہ الغسیل (م: 63ھ) کی گواہی........... 378
6۔ حضرت عبد اللہ بن ابی عمرو المخزومی (م: 63ھ) اور دیگر اَفراد کی گواہی
380..
7۔ حضرت منذر بن زبیر بن العوام (م: 64ھ) کی گواہی 382
8۔ حضرت عبد اللہ بن عیاش (م: ۷۱ھ) کی گواہی 383
9۔ عبد الملک بن مروان (م: 86ھ) کی گواہی 384
۱۰۔ حضرت عمر بن عبد العزیز (م: ۱۰۱ھ) کی گواہی 385
۱۱۔ جلیل القدر تابعی امام حسن البصری (م: ۱۱۰ھ) کی گواہی 385
۱2۔ حضرت محمد بن عمرو بن حزم (م: ۱20ھ) کی گواہی............ 387

13۔ امام ابو بکر احمد بن یحییٰ البلاذُری (م: 279ھ) کی گواہی 387
14۔ امام علی بن حسین المسعودی (م: 346ھ) کی گواہی 388
15۔ صاحبِ 'الصحیح' امام ابن حبان (م: 354ھ) کی گواہی............ 392
16۔ علامہ ابن حزم ظاہری الاندلسی (م: 456ھ) کی گواہی.......... 392
17۔ حضرت علی بن عثمان الہجویری (م: 465ھ) کی گواہی.......... 393
18۔ علامہ تقی الدین بن تیمیہ (م: 728ھ) کی گواہی.............. 395
19۔ امام شمس الدین الذہبی (م: 748ھ) کی گواہی 395
20۔ حافظ عماد الدین بن کثیر (م: 774ھ) کی گواہی 396
21۔ علامہ ابو المحاسن الاتابکی (م: 874ھ) کی گواہی 398
22۔ امام جلال الدین السیوطی (م: 911ھ) کی گواہی.............. 399
23۔ حضرت مجدد اَلف ثانی (م: 1034ھ) کی گواہی.............. 399
24۔ علامہ علی بن ابراہیم الحلبی (م: 1044ھ) کی گواہی............. 400
25۔ شیخ عبد الحق محدث دہلوی (م: 1052ھ) کی گواہی 401
26۔ شیخ عبد العزیز محدث دہلوی (م: 1239ھ) کی گواہی........... 403
27۔ قاضی ثناء اللہ پانی پتی (م: 1225ھ) کی گواہی 404
یزید کے بارے میں اُس کی اولاد اور مصاحب کی گواہی......... 406

28۔ یزید کے بیٹے معاویہ بن یزید بن معاویہ کی گواہی 406

29۔ یزید کے نمائندہ خاص اور محرمِ راز عبید اللہ بن زیاد کی گواہی.... 408

باب نمبر: ۱۰ 411

یزید پر لعنت کے جواز میں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم، ائمہ عظام اور علماء کی تصریحات

۱۔ اُم المومنین حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا کا قول 418

2۔ حضرت عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما (۱ھ-64ھ) کا قول............ 420

3۔ یزید پر جوازِ لعنت کے مسئلہ پر اَئمہ اَربعہ کے حوالے سے امام ابو الحسن علی بن محمد الطبری البغدادی (المعروف بہ امام الکیا الہراسی) [450ھ-504ھ] کی تحقیق 420

(۱) اِمام اَعظم ابو حنیفہ کا یزید پر جوازِ لعنت کا قول............ 424

(2) امام مالک کا یزید پر جوازِ لعنت کا قول 425

(3) امام شافعی کا یزید پر جوازِ لعنت کا قول.................. 425

(4) امام احمد بن حنبل کا یزید پر جوازِ لعنت کا قول............ 426

(5) یزید پر بالتعیین نام لے کر صراحتاً لعنت کرنے کے جواز پر ائمہ کا اِجماع ہے 426

(6) حافظ ابن حجر العسقلانی نے امام الہراسی کی تحقیق کی توثیق کی ہے 428

(7) امام ابو الحسن علی بن محمد بن علی الطبری البغدادی (المعروف بہ امام الکیا الہراسی) کون ہیں؟ 429

(8) علم العقائد کے باب میں امام الکیا الہراسی کے قول کو جمیع مذاہب میں سند اور حجت مانا جاتا ہے 430

(9) بارہ (12) سو سال کی علمی تاریخ میں متقدمین سے متأخرین تک کسی ایک عالم اور فقیہ نے بھی امام اعظم سے اِس سے مختلف کوئی اور رائے یا قول نقل نہیں کیا اور نہ ہی کسی نے آپ کی طرف سکوت کا قول منسوب کیا ہے 434

یہ اَمر میں پورے وثوق اور اعتماد کے ساتھ کہہ رہا ہوں کہ گزشتہ سات، آٹھ صدیوں میں امام الکیا الہراسی کی تحقیق کو یا یزید کے حق میں امام اعظم کے جوازِ لعن کے قول کے منسوب ہونے کو حنفیہ، مالکیہ، شافعیہ یا حنابلہ کے کسی عالم یا فقیہ نے رد نہیں کیا۔ 436

(10) کسی مسئلہ پر سکوت کا قول کس طرح ثابت ہوتا ہے؟ 440

(11) امام اعظم ابو حنیفہ اَہلِ بیت اَطہار عَلَيۡهِمُ السَّلَامُ سے شدید محبت رکھتے اور ان کی حد درجہ تعظیم کرتے تھے 442

پہلی گواہی: امام اعظم ابو حنیفہ، امام عبد اللہ بن حسن المثنی کے صاحبزادے امام محمد بن عبد اللہ النفس الزکیۃ سے بیعت تھے.. 443
دوسری گواہی: امام اعظم نے تکریمِ اہلِ بیت کو عین تکریمِ محمدی قرار دیا........................... 445
تیسری گواہی: امام اعظم نے بنو اُمیہ کے خلاف امام زید بن علی کی جنگ کو غزوۂ بدر کی مانند قرار دیا........................ 446
4۔ امام احمد بن حنبل (م: 241ھ) کی تصریح...................... 450
5۔ امام ابو بکر الخلال (م: 311ھ) کی تصریح 456
6۔ امام اِسماعیل بن علی الخطبی (م: 350ھ) کی تصریح.............. 457
7۔ امام ابو بکر الآجری (م: 360ھ) کی تصریح 457
8۔ امام ابو بکر الجصاص الحنفی (م: 370ھ) کی تصریح............... 458
9۔ امام الکیا الہراسی (م: 504ھ) کی تصریح...................... 459
10۔ قاضی محمد بن ابو یعلی بن الفراء الحنبلی (م: 526ھ) کی تصریح 459
11۔ قوام الدین الصفاری (م: 534ھ) کی تصریح 461
12۔ علامہ ابو الفرج بن الجوزی (م: 597ھ) کی تصریح............. 461
13۔ علامہ تقی الدین بن تیمیہ (م: 728ھ) کی تصریح............ 462

14۔ حافظ ابن کثیر (م: 774ھ) کی تصریح 463
15۔ علامہ سعد الدین التفتازانی (م: 793ھ) کی تصریح.............. 464
16۔ امام ابن البزاز الکَردری الحنفی (م: 827ھ) کی تصریح 465
17۔ حافظ ابن حجر العسقلانی (م: 852ھ) کی تصریح 466
18۔ علامہ بدر الدین العینی (م: 855ھ) کی تصریح.................. 468
19۔ امام ابو البرکات الباعونی الشافعی (م: 871ھ) کی تصریح......... 469
20۔ امام ابو المحاسن یوسف الاتابکی (م: 874ھ) کی تصریح........... 469
21۔ امام جلال الدین السیوطی (م: 911ھ) کی تصریح.................. 470
22۔ علامہ شمس الدین بن کمال پاشا (م: 944ھ) کی تصریح.......... 470
23۔ ملا علی القاری الحنفی (م: 1014ھ) کی تصریح 470
24۔ علامہ عبد الرؤف المناوی (م: 1031ھ) کی تصریح 471
25۔ علامہ علی بن ابراہیم الحلبی (م: 1044ھ) کی تصریح............. 472
26۔ شیخ عبد الحق محدث دہلوی (م: 1052ھ) کی تصریح 472
27۔ شیخ محمد بن علی الصبان (م: 1206ھ) کی تصریح................. 474
28۔ شیخ سلیمان بن محمد البجیرمی الشافعی (م: 1221ھ) کی تصریح...... 474
29۔ قاضی ثناء اللہ پانی پتی (م: 1225ھ) کی تصریح 475

30۔ علامہ عبد العزیز پرہاروی (م: 1241ھ) کی تصریح............. 476

31۔ علامہ سید محمود الآلوسی (م: 1270ھ) کی تصریح 476

32۔ شاہ عبد العزیز محدّث دہلوی کے شاگرد علامہ سلامت اللہ (م: 1281ھ) کی تصریح.................................... 482

33۔ علامہ رشید اَحمد گنگوہی (م: 1323ھ) کی تصریح 484

34۔ پیر سید مہر علی شاہ گولڑوی (م: 1356ھ) کی تصریح 484

35۔ علامہ نواب وحید الزمان (م: 1338ھ) کی تصریح 487

36۔ قاری محمد طیب (م: 1983ء) کی تصریح 488

باب نمبر: 11 491

اِثباتِ کُفرِ یزید میں ائمہ عظام اور علماء کرام کی تصریحات

1۔ حضرت عبد الرحمان بن سعید بن زید التابعی کی تصریح........... 493

2۔ امام احمد بن حنبل (م: 241ھ) کی تصریح...................... 494

3۔ علامہ ابو عثمان الجاحظ (م: 255ھ) کی تصریح 497

4۔ امام ابو الحسن علی بن محمد الطبری البغدادی (المعروف بہ امام الکیا الہراسی) (م: 504ھ) کی تصریح 498

5۔ امام ابن عساکر (م: 571ھ) کی تصریح 498

6۔ علامہ سبط ابن الجوزی الحنفی (م: 654ھ) کی تصریح 499
7۔ امام ابو محمد الیافعی (م: 768ھ) کی تصریح 504
8۔ امام سعد الدین تفتازانی (م: 793ھ) کی تصریح 504
9۔ امام کمال الدین بن الہمام الحنفی (م: 861ھ) کی تصریح 507
10۔ امام ابو البرکات الباعونی الشافعی (م: 871ھ) کی تصریح 508
11۔ امام شہاب الدین القسطلانی (م: 923ھ) کی تصریح.............. 508
12۔ علامہ شمس الدین بن کمال پاشا (م: 944ھ) کی تصریح.......... 510
13۔ شیخ نور الدین الاُجہوری المالکی (م: 960ھ) کی تصریح 510
14۔ امام ابن حجر الہیتمی المکی (م: 974ھ) کی تصریح 511
15۔ ملا علی القاری الحنفی (م: 1014ھ) کی تصریح 512
16۔ علامہ عبد الرؤف المناوی (م: 1031ھ) کی تصریح 512
17۔ شیخ عبد الحق محدث دہلوی (م: 1052ھ) کی تصریح 513
18۔ امام ابن العماد الحنبلی (م: 1089ھ) کی تصریح 514
19۔ شیخ عبد اللہ الشبراوی الشافعی (م: 1172ھ) کی تصریح 515
20۔ قاضی ثناء اللہ پانی پتی (م: 1225ھ) کی تصریح 516
21۔ علامہ عبد العلی محمد بن نظام الدین لکھنوی (م: 1225ھ) کی تصریح

.... 521
22۔ علامہ سید محمود الآلوسی (م: 1270ھ) کی تصریح 522
23۔ علامہ عبد الحی لکھنوی (م: 1304ھ) کی تصریح 526
24۔ علامہ صدیق حسن خان قِنّوجی (م: 1307ھ) کی تصریح 529
25۔ علامہ نواب وحید الزمان (م: 1338ھ) کی تصریح 531
26۔ اَعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان (م: 1340ھ) کی تصریح 531
27۔ پیر سید مہر علی شاہ گولڑوی (م: 1356ھ) کی تصریح 535

باب نمبر: 12 537

اِثباتِ کُفرِ یزید کے دیگر شرعی دلائل

1۔ شرعی حرام کا اِستحلال کفر ہے 539
2۔ یزید نے حرمِ مدینہ میں حرام اَفعال کو اپنی فوج کے لیے تین دن تک مباح قرار دیا.. 541
3۔ اِنسانی جان کو ناحق قتل کرنا حرام ہے، مگر اُسے حلال قرار دینا کُفر ہے 544
4۔ کُفرِ اَصغر اور کُفرِ اَکبر میں فرق 550

باب نمبر: 13 553

حدیثِ قسطنطنیہ اور اِزالۂ اِشکال

1۔ پس منظر 555
حدیث مبارک کی پہلی توجیہ 559
حدیث مبارک کی دوسری توجیہ 562
2۔ بلادِ روم پر مسلمانوں کی لشکر کشی — تاریخی مراحل 564
پہلا حملہ — 32 ہجری میں ہوا 565
دوسرا حملہ — 43 ہجری میں ہوا 567
تیسرا حملہ — 44 ہجری میں ہوا 568
چوتھا حملہ — 46 ہجری میں ہوا 572
پانچواں حملہ — 47 ہجری میں ہوا 573
چھٹا حملہ — 49 ہجری میں ہوا 574
ساتواں حملہ — پھر 49 ہجری میں ہوا 574
3۔ یزید قسطنطنیہ کے کون سے معرکے میں شریک ہوا؟ 575
4۔ ایک اِشکال اور اُس کا جواب 578
5۔ یزید کا قسطنطنیہ کی طرف جانے والے لشکر کے ساتھ جانے سے اِنکار 580

6۔ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ نے بطورِ سزا یزید کو قسطنطنیہ بھیجا تھا... 583

7۔ حدیثِ قسطنطنیہ کا حقیقی مصداق—سلطان محمد الفاتح (م: 1481ء).. 584

8۔ کسی بھی عمل میں بشارتِ مغفرت کے برقرار رہنے کے لیے ضروری ہے کہ بعد ازاں کوئی عمل مانعِ مغفرت صادر نہ ہوا ہو............... 587

9۔ غزوۂ قسطنطنیہ میں شرکت کے باعث ملنے والی بشارت پر محدّثین کی تصریحات................................... 599

خلاصۂ بحث..................................... 605

باب نمبر: 14.................................... 607

شہادتِ حسین علیہ السلام دراصل تکمیلِ شہادتِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم ہے، اور قاتلِ حسین درحقیقت قاتلِ جانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم ہے

1۔ سیرتِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم اور شہادت امام حسین علیہ السلام کی اِنفرادیت..................................... 609

2۔ شہادت اللہ تعالیٰ کی چار عظیم نعمتوں میں سے ایک ہے.......... 611

3۔ اُمت کو جملہ اُخروی نعمتوں کی طرح نعمتِ شہادت بھی وسیلۂ مصطفیٰ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَسَلَّمَ سے عطا ہوتی ہے 611

4۔ حسنین کریمین عَلَيْهِمَا السَّلَامُ کے وجود کے ذریعے حضور عَلَيْهِ السَّلَامُ کی شہادتِ سِرّی اور شہادتِ جہری کا ظہورِ تام ہوا 615

حاصلِ بحث 629

باب نمبر: 15 631

یزید کے حواریوں کا دنیا میں ہی کفار کی طرح عبرت ناک اَنجام سے دوچار کیا جانا

1۔ یزید اور اُس کے حواری دُھتکارے ہوئے بندروں کی صورت میں دکھائے گئے 634

2۔ قاتلانِ حسین کی کسی بھی طرح سے حمایت کرنا ناراضیِ مصطفیٰ کو دعوت دینے کے مترادف ہے 643

3۔ ابن زیاد بُرے انجام سے دو چار ہوا اور اُس پر دنیا میں ہی عذابِ اِلٰہی ظاہر ہو گیا 651

4۔ شہادتِ حسین عَلَيْهِ السَّلَامُ کے بعد اللہ تعالیٰ نے اپنے غضب کو ہر سُو خون ہی خون کی صورت میں ظاہر فرمایا 658

5۔ شہادتِ امام حسین عَلَيْهِ السَّلَامُ کے بعد آسمان کئی دنوں تک سرخ رہا اور

ستارے آپس میں ٹکراتے رہے.......................... 663
6۔ آسمان بھی شہادتِ حسین علیہ السلام پر خوب رویا اور خون کی بارش برسی
.... 666
7۔ امام حسین علیہ السلام کے قاتل مرنے سے قبل ہلاکت خیز پیاس کے
عذاب سے دو چار ہوئے.. 669
8۔ امام حسین علیہ السلام کے قاتلوں کو دنیا میں ہی آگ کا عذاب دیا گیا 671
9۔ قتلِ حسین علیہ السلام پر اِظہارِ مسرت کرنے والوں کی بینائی اور عقل سلب
کر لی گئی 675
باب نمبر: 16.. 679

یزید کے آخرِ وقت کے ذِلّت آمیز کرتوت اور عبرت ناک کافرانہ اَنجام

1۔ سرِ حسین علیہ السلام — دربار یزید میں 684
2۔ سفیر روم کی حیرت اور تنقید 686
3۔ ایک یہودی کی لعنت و ملامت 687
4۔ یزید کی منافقانہ سیاست.. 687
5۔ سرِ انور کی اعجازی شان.. 690

6۔ اَہلِ بیت عَلَيۡهِمُ السَّلَامُ کی مدینہ منورہ واپسی 692

7۔ یزید کی ملعونیت اور کفر و ضلالت کے اَحوال 694

8۔ مکہ مکرمہ پر حملہ 700

9۔ یزید کی ذلت آمیز موت 703

۱۰۔ دُنیوی کامیابی اصل کامیابی نہیں 711

۱۱۔ اِنتہائی قلیل مدت میں یزید کی نسل معدوم ہو گئی 712

اِختتامیہ: 715

یزید کے حامیوں اور وُکلاءِ صفائی سے چند سوالات

☆ مصادِر و مراجع 739

پیش لفظ

یہ بد قسمتی ہے کہ حقائق سے لاعلمی کی بنا پر بعض لوگ امام عالی مقام سیدنا امام حسین عَلَیْہِ السَّلَامُ کی شہادت کے باب میں خلطِ مبحث کرتے ہوئے یزید کے بجائے صرف عراق کے گورنر عبید اللہ بن زیاد کو ذمہ دار قرار دیتے ہیں۔ اس طرح اپنے تئیں یہ ''محققین'' یزید کو بری الذمہ قرار دینے یا اُس کی سفاکیت و بہیمیت پر پردہ ڈالنے کی مذموم کوشش کرتے ہیں۔ اس تشکیک و اِبہام کی وجہ سے عوام الناس مخمصے کا شکار ہو کر سوچنا شروع کر دیتے ہیں کہ آخر اِس اَلم ناک سانحے اور نواسۂ رسول عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہِ الصَّلَاۃُ وَالسَّلَامُ کی شہادت کا اَصل ذمہ دار کس کو ٹھہرایا جائے؟

ہر دور کا ایک فتنہ ہوتا ہے اور اَہلِ حق ہر دور میں اُس فتنے کی بیخ کنی و سرکوبی کے لیے جملہ وسائل اور توانائیاں بہ رُوئے کار لانے میں ایک لحظہ کا پس و پیش گوارا نہیں کرتے، وہ اس فتنے اور اس کا پرچار کرنے والوں کا علمی و فکری اور لسانی و قلمی محاکمہ و محاسبہ کرتے ہیں۔ اِسی تناظر میں یاد رہے کہ یہ خارجی اور ناصبی ذہنیت ہی ہے جس نے اِمام عالی مقام سیدنا حسین عَلَیْہِ السَّلَامُ کی ذاتِ اَقدس اور اَہلِ بیتِ اَطہار عَلَیْہِمُ السَّلَامُ کے ساتھ محبت و مودت کو کم کرنے کے لیے طرح طرح کے فکری و اِعتقادی اور تاریخی و نظریاتی مغالطے پیدا کیے ہیں اور تشکیک پر مبنی اَبحاث کی روایت ڈالی ہے۔ اِنہی شکوک و شبہات کے اِزالے کے لیے زیرِ نظر کتاب تالیف کی گئی ہے۔

ستم بالائے ستم کہ ایسی مذموم و مسموم سوچ کے ذریعے نواسۂ رسول عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہِ الصَّلَاۃُ وَالسَّلَامُ کی شہادت اور سفاکانہ قتل کو چھپانے کے سنگین جرم کا اِرتکاب کیا جا رہا ہے۔ اِسی پر بس نہیں بلکہ اسے ''اندھا'' اور ''بے نامی قتل'' اور ان کے قاتلوں کو ''نا معلوم'' بنانے اور ان کے بارے میں اِبہام پیدا کرنے کی خارجی ذہنیت کو

پروان چڑھایا جا رہا ہے۔ بحمد اللہ! یہ گھناؤنا فعل پوری طرح بے نقاب ہو چکا ہے۔ یہ تو طے ہے کہ اس سازش نے خارجی فکر کی کوکھ سے جنم لیا ہے۔ لیکن اذیّت رساں اَمر یہ ہے کہ اِس خارجی فکر نے عالمِ عرب پر بھی منفی اثرات مرتب کیے ہیں۔ دنیاے عرب میں اَہلِ سنت حکمرانوں کے اَہلِ تشیّع کے ساتھ سیاسی اختلافات ہیں۔ مقامِ افسوس ہے کہ انہوں نے ان سیاسی اختلافات کو عقائد کے ساتھ خلط ملط کر کے محبتِ اہلِ بیتِ اَطہار عَلَيۡهِمُ ٱلسَّلَامُ، ذکرِ شہادتِ حسین عَلَيۡهِ ٱلسَّلَامُ اور قاتلینِ امام حسین پر لعن طعن کو شیعیت کے ساتھ جوڑ دیا ہے، حالاں کہ یزید پر لعنت بھیجنے کے حوالے سے خود اَئمۂ اَہلِ سنت کی تصریحات سے کتب بھری پڑی ہیں۔ سیاسی اختلافات کو مذہبی عقائد سے جوڑ دینے کی یہ مکروہ سازش تاریخ کا سیاہ ترین باب ہے۔

مودت و محبتِ اَہلِ بیتِ اَطہار عَلَيۡهِمُ ٱلسَّلَامُ اَہلِ سنت و جماعت کے ایمان کا حصہ ہے جو نصوصِ قرآن، احادیثِ صحیحہ اور سنتِ نبوی سے ثابت ہے۔ اَہلِ سنت و جماعت کا یہ عقیدہ سنتِ نبوی، صحابۂ کرام، تابعین، اَتباع التابعین، ائمہ کرام، فقہاے عظام، محدّثین اور اَئمۂ اُصول الدین سے ہر عہد میں تسلسل کے ساتھ نقل ہوتا چلا آیا ہے۔ موجودہ زمانے میں اَہلِ سنت و جماعت کے اَہلِ بیتِ اَطہار عَلَيۡهِمُ ٱلسَّلَامُ کے ساتھ محبت و مودت والے اس صحیح عقیدے کو سیاست کی نذر کر کے پردۂ اِخفا میں رکھنے کی سعیِ مذموم کی جا رہی ہے اور اِس کے تذکرے کو بھی سیاسی مقاصد کے تحت کم کر دیا گیا ہے۔ بعض ممالک کے ایران کے ساتھ سیاسی اختلافات ہیں۔ اِنقلابِ ایران کے بعد بالخصوص بعض عرب ممالک نے اس خدشے کے پیشِ نظر کہ اُن کے ہاں کوئی شیعہ تحریک شروع نہ ہو جائے، شیعہ عقیدے اور مسلک کے لوگوں کی کڑی نگرانی شروع کر دی، حالاں کہ یہ اُن کے اپنے مقامی و داخلی تنازعات اور سیاسی معاملات ہیں جن کا عقیدے سے ہرگز کوئی تعلق نہیں ہے۔ ہر حکومت کے اپنے مقامی مسائل، سیاسی مصلحتیں اور اپنی سیاسی تدبیرات و تزویرات ہیں۔ ہر کسی کا حق ہے کہ وہ اپنے ملک کی

سیاست کس طرح چلاتا ہے اور اپنے معاملات سے کس طرح نبرد آزما ہوتا ہے۔ یہ سب کچھ سراسر مقامی، علاقائی اور سیاسی معاملات کا حصہ ہیں جن پر سیاسی تجزیے تو بنتے ہیں مگر اُن کا عقائد کے ساتھ قطعاً کوئی تعلق نہیں بنتا۔ تاہم بدقسمتی سے ان سیاسی عوامل کے اثرات براہِ راست عقائد پر مرتب ہوئے اور ان کی وجہ سے لوگوں کے عقائد اور نظریات بھی متاثر ہونے لگے۔

اِعتقادی طور پر ذِکرِ اَہلِ بیت کا اِخفاء اور حُبِّ اَہلِ بیت سے اِغماض خارجیت کہلاتا ہے۔ تاریخی طور پر خارجیت کا تسلسل صدرِ اَوّل سے چلا آ رہا ہے۔ان کا فکری ارتقاء و اِستحکام اگرچہ سیدنا عثمان غنی رَضِيَ اللهُ عَنْهُ کے دورِ خلافت میں ہو چکا تھا مگر ان کا عملی ظہور سیدنا علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ الکریم کے زمانۂ خلافت میں ہوا۔ حُبِّ اَہلِ بیتِ اَطہار عَلَيْهِمُ السَّلَامُ کو شیعیت قرار دینا بھی اِسی خارجی ذہن کی پیداوار ہے مگر گزشتہ تیس چالیس سال سے یعنی 1980ء کی دہائی میں رُونما ہونے والی سیاسی تبدیلیاں بھی خارجی ذہنیت کے اس تسلسل کا حصہ بن گئیں۔ مختلف ممالک کے عمل، ردّ عمل اور سیاسی تبدیلیوں کے نتیجے میں علاقائی و داخلی اور سرحدی تنازعات پیدا ہوئے، مگر وہاں کی حکومتوں نے براہِ راست عقیدہ کی زمامیں اور طنابیں بھی اپنے ہاتھوں میں لے لیں۔ شیعہ سنی ممالک اور وہاں کی سیاسی حکومتوں کے مابین عمل اور ردّ عمل کے طور پر ان اثرات کا ہونا تو سمجھ میں آتا ہے مگر بدقسمتی سے اِس سیاسی تبدیلی کے اَثرات نے اَہلِ سنت کے عقیدے کے آبگینے پر بھی خراشیں ڈال دی ہیں۔ گویا سیاسی عوامل نے عقائد کو بھی متاثر کر دیا ہے۔

برصغیر پاک و ہند میں شیعہ سنی فسادات نے اس خارجی سوچ کو ہوا دی۔ دونوں مسالک کے انتہا پسند گروہوں نے اپنے اپنے مسلک کے پیروکاروں کو فسادات پر اُبھارا اور عسکری وِنگ، مسلح لشکر اور جتھے بنائے۔ نتیجے کے طور پر قتل و غارت گری ہوئی،

جس سے اِنتہا پسندوں کے لیے فتویٰ بازی کی راہ کھلی اور ایک دوسرے کے خلاف تکفیری مہم چل نکلی۔ حقیقت یہ ہے کہ ان فسادات کے پیچھے بھی داخلی و خارجی اور سیاسی مقاصد و عوامل کار فرما تھے۔ ان میں سے بعض کا تعلق تو مسلکی اِنتہا پسندی سے تھا، بعض کا علاقائی سیاست سے اور بعض کا حکومتی مصالح سے حتی کہ بعض کا تعلق بین الاقوامی ایجنڈے سے تھا۔ عالمِ اِسلام کے خلاف یہ چہار جہتی ایجنڈا تھا اور اس کے عملی نفاذ کے لیے بے تحاشا فنڈنگ کی گئی۔

موجودہ وقت میں اُمتِ مسلمہ کو تباہ حال بنانے کے لیے بین الاقوامی ایجنڈا دہشت گردی کی صورت میں سامنے آیا ہے۔ ایک سوچی سمجھی سازش کے تحت اُمتِ مسلمہ میں دہشت گردی کے شعلوں کو ہوا دی گئی، بالکل اُسی طرح جس طرح اس سے پہلے فرقہ واریت کے الاؤ بھڑکائے گئے تھے۔ دہشت گردی کے ایجنڈے کے نفاذ میں پہلے سے موجود فرقہ وارانہ فسادات اور انتہاپسندانہ رُجحانات نے مرکزی کردار ادا کیا۔ دہشت گردی اور دہشت گردوں کو مالی مدد مہیا کر کے مختلف ممالک کی داخلی سلامتی کو معرضِ خطر میں ڈال دیا گیا۔ کئی ممالک کے ٹکڑے کر کے ہمیشہ ہمیشہ کے لیے اُن کے امن و سکون کو غارت کر دیا گیا۔

مسلکی عداوت، علاقائی سیاست اور بین الاقوامی ایجنڈا؛ ان سب عوامل نے مل کر لاشعوری طور پر مسلمانوں کے ذہن بدل دیے اور حالت یہ ہو گئی ہے کہ اب اُنہیں یہ احساس ہی نہیں ہے کہ ہم اُسی پیڑ کی جڑیں کاٹ رہے ہیں جس کے سائے تلے خود بیٹھے ہیں۔ اس مسلکی و اِعتقادی مخاصمت کا نتیجہ یہ نکلا کہ اب اَہلِ بیت اَطہار عَلَيْهِمُ السَّلَامُ کا نام لینے کو شیعیت سمجھا جانے لگا ہے۔ سیدنا علی المرتضی، سیدہ کائنات، امام حسن، امام حسین یا اَہلِ بیتِ اَطہار عَلَيْهِمُ السَّلَامُ کا اگر محبت و ادب سے ذکر کیا جائے تو فوراً فتویٰ داغ دیا جاتا ہے کہ یہ شیعیت بول رہی ہے۔ اِسی طرح یزید پلید اور اس کے اَعوان و

اَنصار جنہوں نے امام عالی مقام سیدنا امام حسین عَلَیۡهِ ٱلسَّلَامُ کی شہادت میں کلیدی کردار ادا کیا، جب ان پر لعن طعن کی جائے اور اُن کے سنگین جرم کی مذمت کی جائے تو بھی یہی باور کرایا جاتا ہے کہ اس طرح کہنے والے اَہلِ تشیع ہیں یا ان کی طرف راغب ہیں۔ گویا مزعومہ سیاسی ایجنڈے کے عملی نفاذ کے لیے لاشعوری طور پر مسلمانوں کے قلوب و اَذہان اور اُن کے عقائد و نظریات کی شریانوں میں یہ زہر گھول دیا گیا ہے۔ اس بڑھتے ناسور اور مذموم سوچ نے اچھے بھلے صحیح العقیدہ لوگوں کے اَذہان بھی گرد آلود کر دیے ہیں اور عامۃ الناس کو مخمصے میں ڈال دیا ہے کہ معلوم نہیں یزید واقعۂ کربلا میں ملوث تھا بھی یا نہیں۔ اِس مسموم خارجی سوچ کی وجہ سے نوبت یہاں تک پہنچ گئی ہے کہ اَہلِ بیتِ اَطہار عَلَیۡهِمُ ٱلسَّلَامُ کی محبت و مودّت تو دور کی بات، اب اُن مقدس ہستیوں کا احترام تک بھی نہیں کیا جاتا۔ ان خارجی اثرات نے مجموعی طور پر ایسی فضا پیدا کر دی ہے جس کی وجہ سے میں نے ضروری سمجھا کہ اِس موضوع پر لکھ کر اَہلِ بیتِ اَطہار عَلَیۡهِمُ ٱلسَّلَامُ کے حوالے سے عامۃ المسلمین کے ذہنوں کے آئینوں پر پڑی گرد کو ہٹایا جائے اور اُن کے عقائد کو صاف اور اُجلا کیا جائے اور ساتھ ہی اِس حوالے سے قرآن و حدیث سے ثابت شدہ اور گزشتہ چودہ صدیوں سے متداول اَہلِ سنت و جماعت کا عقیدہ بھی وضاحت کے ساتھ پیش کیا جائے۔ ذہن نشین رہے کہ حبِ اَہلِ بیت پر مبنی اَہلِ سنت کے اس عقیدے کا رافضیت سے بال برابر اور رتّی بھر تعلق نہیں ہے بلکہ یہ اَہلِ سنت کی اپنی اِعتقادی میراث، فکری تاریخ اور ایمانی اساس ہے۔ میرا کام اَئمہ و صوفیاء کے اِس نقطۂ نظر اور عظیم دینی میراث کی حفاظت کرنا، شکوک و شبہات کا اِزالہ کرنا، اِعتقاد کی توضیح، اس میں شفافیت پیدا کرنا اور اَہلِ سنت و جماعت کے اَہلِ بیتِ اَطہار عَلَیۡهِمُ ٱلسَّلَامُ کے ساتھ محبت و مودّت کے اس بیش قیمت حقیقی عقیدے کا اِحیاء اور دفاع کرنا ہے۔

باری تعالیٰ ہمیں دینِ مبین کے کامل فہم سے نوازے، اَہلِ بیتِ اَطہار عَلَیۡهِمُ ٱلسَّلَامُ

کی محبت و مَودت اور جمیع صحابہ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمْ کی تکریم و تعظیم نصیب فرمائے اور ان کی اِتباع کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین بجاہ سید المرسلین عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہِ الصَّلَاۃُ وَالسَّلَامُ)

خادمِ اَہلِ بیتِ اَطہار

(محمد طاہر القادری)

یکم محرم الحرام 1444ھ

MINHAJ BOOKS STORE

Online Shopping

Order on WhatsApp

+92 309 7417163

1

کتابوں کی خریداری کیلئے پر کلک کریں

2

کیٹلاگ سے کتابیں منتخب کریں

3

منتخب شدہ کتب کو خریداری ٹوکری میں شامل کرنے کیلئے "ایڈ ٹو کارٹ" بٹن دبائیں۔

پر کلک کر کے مزید کتب کی خریداری جاری رکھ سکتے ہیں یا اپنی خریداری ٹوکری دیکھنے کیلئے بٹن دبا سکتے ہیں۔

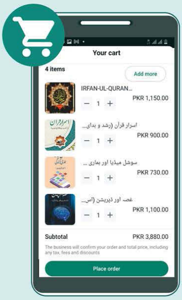

4

آپ خریداری ٹوکری میں ایک یا ایک سے زیادہ کتابیں شامل کر سکتے ہیں۔

کتابیں شامل کرنے کے بعد آرڈر کا بٹن دبائیں

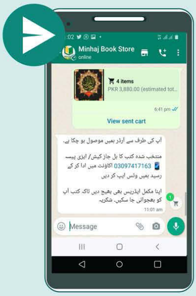

5

منتخب شدہ کتابوں کی ٹوکری میسج کریں۔

6

بل جاز کیش / ایزی پیسہ اکاؤنٹ میں ادا کریں

اب آپ کی طرف سے آرڈر مکمل ہو گیا ہے۔ منہاج بک سٹور کا نمائندہ کتب آپ کے ایڈریس پر بھجوا کر آپ کو میسج کر دے گا۔

www.MinhajBooks.com